

کرنے سے تم میں سے کامیاب ہونے والا کامیاب اور انہیں ضائع و بر باد کرنے سے غلط کار نقصان رسیدہ ہوگا۔ موت آنے سے پہلے اعمال کا ذخیرہ مہیا کرو۔ اس لئے کہ جن اعمال کو تم آگے بھیج چکے ہو گے انہی کے ہاتھوں میں تم گروہی ہو گے اور جو کار گزاریاں انجام دے چکے ہو گے انہی کا بدلہ پاؤ گے اور یہ سمجھتے رہنا چاہیے کہ گویا موت تم پر وارد ہو چکی ہے جس کے بعد نہ تو تمہارے لئے پلٹنا ہے اور نہ کنہا ہوں اور لغزشوں سے دستبرداری کا موقع ہے۔ خداوند عالم ہمیں اور تمہیں اپنی اور اپنے رسول ﷺ کی اطاعت کی توفیق دے اور اپنی رحمت کی فراوانیوں سے ہمیں اور تمہیں دامن عفو میں جگہ دے۔

زمین سے چمٹے رہو، بلا و سختی کو برداشت کرتے رہو اور اپنی زبان کی خواہشوں سے مغلوب ہو کر اپنے ہاتھوں اور تلواروں کو حرکت نہ دو اور جن چیزوں میں اللہ نے جلدی نہیں کی ان میں جلدی نہ چاؤ۔ بلاشبہ تم میں سے جو شخص اللہ اور اس کے رسول اور ان کے اہل بیت کے حق کو پیچانتے ہوئے بستر پر بھی دم توڑے وہ شہید مرتا ہے اور اس کا اجر اللہ کے ذمہ ہے اور جس عمل خیر کی نیت اس نے کی ہے اس کے ثواب کا مستحق ہو جاتا ہے اور اس کی یہ نیت تلوار سونتے کے قائم مقام ہے۔ بیشک ہر چیز کی ایک مدت اور میعاد ہوا کرتی ہے۔

--☆☆--

خطبہ (۱۸۹)

تمام حمد اس اللہ کیلئے ہے جس کی حمد ہمہ گیر ہے، جس کا لشکر غالب اور عظمت و شان بلند ہے۔ میں اس کی پے در پے نعمتوں اور بلند پایہ عطا یوں پر اس کی حمد و شکر تاہوں۔ اس کے حلم کا درجہ بلند ہے، چنانچہ اس نے گنہگاروں سے در گزر کیا اور اس کا ہر فیصلہ عدل و انصاف پر مبنی

یَفُوزُ فَآئِزٌ كُمْ، وَ يَاضَاعِتِهِ يَخْسِرُ
مُبْطِلُكُمْ، وَ بَادِرُوا أَجَالَكُمْ
بِأَعْمَالِكُمْ، فَإِنَّكُمْ مُرْتَهَنُونَ
بِمَا أَسْلَفْتُمْ، وَ كَانَ قَدْ نَزَلَ بِكُمُ الْمَحْوُفُ،
فَلَا رَجْعَةً تَنَالُونَ، وَ لَا عَثْرَةً تُقَالُونَ.
إِسْتَعْمَلَنَا اللَّهُ وَ إِيَّاكُمْ بِطَاعَتِهِ
وَ طَاعَةَ رَسُولِهِ، وَ عَفَا عَنَّا وَ عَنْكُمْ
بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ.

الْزَمُوا الْأَرْضَ، وَ اصْبِرُوا عَلَى الْبَلَاءِ، وَ
لَا تُحْرِكُوا بِأَيْدِيْكُمْ وَ سُيُوفِكُمْ فِي هَوَىٰ
السِّنَنِتِكُمْ، وَ لَا تَسْتَعِجُلُوا بِمَا لَمْ يُعَجِّلُهُ
اللَّهُ لَكُمْ. فَإِنَّهُ مَنْ مَاتَ مِنْكُمْ عَلَى فِرَاشِهِ
وَ هُوَ عَلَى مَعْرِفَةٍ حَقِّ رَبِّهِ وَ حَقِّ رَسُولِهِ وَ
أَهْلِ بَيْتِهِ مَاتَ شَهِيدًا، وَ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى
اللَّهِ، وَ اسْتَوْجَبَ ثَوَابَ مَا نَوَى مِنْ
صَالِحٍ عَمَلَهُ، وَ قَامَتِ النِّيَّةُ مَقَامَ إِصْلَاتِهِ
لِسَيِّفِهِ، فَإِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ مُدَّةً وَ أَجَلاً.

-----☆☆-----

(۱۸۹) وَمِنْ حَكْلَةٍ لَهُ عَلَيْهِ الْهَلَامُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْفَاتِحُ حَمْدُهُ، وَ الْغَالِبُ
جُنْدُهُ، وَ الْمُتَعَالُ جَدُّهُ. أَحْمَدُهُ عَلَى نِعَمِهِ
التُّوَامِ، وَ الْأَعْيَهُ الْعِظَامِ. الْذِي عَظَمَ حِلْمَهُ
فَعَفَّا، وَ عَدَلَ فِي كُلِّ مَا قَضَى، وَ عَلِمَ مَا

ہے۔ وہ گزری ہوئی اور گزرنے والی باتوں کو جانتا ہے اور بغیر کسی کے نقش قدم پر چلے اور بغیر کسی کے سکھائے پڑھائے اور کسی با فہم صنعت گر کے نمونہ و مثال کی پیروی کئے بغیر اور بغیر لغزشوں سے دوچار ہوئے اور بغیر (مشیروں کی) جماعت کی موجودگی کے وہ اپنے علم و دانش سے مخلوقات کو ایجاد و اختراع کرنے والا ہے۔

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں، جنہیں اس وقت بھیجا جبکہ لوگ گمراہیوں میں چکر کاٹ رہے تھے اور حیرانیوں میں غلطان و پیچان تھے، ہلاکت و تباہی کی مہاریں انہیں کھینچ رہی تھیں اور زنگ و کدورت کے تالے ان کے دلوں پر لگے ہوئے تھے۔

اے خدا کے بندو! میں تمہیں اللہ سے ڈرتے رہنے کی وصیت کرتا ہوں کہ یہ اللہ کا تم پر حق ہے اور تمہارے حق کو اللہ پر ثابت کرنے والا ہے اور یہ کہ تقویٰ کیلئے اللہ سے اعانت چاہو اور تقرب الہی کیلئے اس سے مدد مانگو۔ اس لئے کہ تقویٰ آج (دنیا میں) پناہ و سپر ہے اور کل جنت کی راہ ہے۔ اس کا راستہ آشکارا اور اس کا راہ بیبا فتح میں رہنے والا ہے۔ جس کے سپرد یہ دلیعت ہے وہ اس کا نگہبان ہے۔ یہ تقویٰ اپنے آپ کو گزر جانے والی اور پیچھے رہ جانے والی اموتوں کے سامنے ہمیشہ پیش کرتا رہا ہے، کیونکہ وہ سب اس کی حاجتمند ہوں گی۔

کل جب خداوند عالم اپنی مخلوق کو دوبارہ پلٹائے گا اور جودے رکھا ہے وہ واپس لے گا اور اپنی بخشی ہوئی نعمتوں کے بارے میں سوال کرے گا تو اسے قبول کرنے والے اور اس کا پورا پورا حق ادا کرنے والے، بہت ہی تھوڑے نکلیں گے۔ وہ گفتگی کے اعتبار سے کم اور اس توصیف کے مصدق ہیں جو اللہ نے فرمائی ہے کہ: ”میرے بندوں

يَمْضِيٌ وَ مَا مَضِيٌ، مُبْتَدِعُ الْخَلَاقِ بِعِلْمِهِ،
وَ مُنْشِئُهُمْ بِحُكْمِهِ بِلَا اقْتِدَاءٍ وَ لَا
تَعْلِيمٍ، وَ لَا احْتِذَاءٍ لِمِثَالٍ صَانِعٌ حَكِيمٍ،
وَ لَا إِصَابَةٌ خَطَلًا، وَ لَا حَضْرَةٌ مَلِلًا.
وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ رَسُولُهُ،
ابْتَعَثَهُ وَ النَّاسُ يَضْرِبُونَ فِي غَمْرَةٍ، وَ
يَمْوُجُونُ فِي حَمْرَةٍ، قَدْ قَادَهُمْ أَرِمَّةُ
الْحَيْنِ، وَ اسْتَغْلَقْتُ عَلَى أَفْيَادِهِمْ أَفْقَالُ
الرَّيْنِ.

أُوْصِيْكُمْ عِبَادَ اللَّهِ بِتَنْقُوِيِ اللَّهِ، فَإِنَّهَا
حَقُّ اللَّهِ عَلَيْكُمْ، وَ الْمُوْجَبَةُ عَلَى اللَّهِ
حَقَّكُمْ، وَ أَنْ تَسْتَعِيْنُوا عَلَيْهَا بِاللَّهِ، وَ
تَسْتَعِيْنُوا بِهَا عَلَى اللَّهِ: فَإِنَّ التَّنْقُوِيِ فِي
الْيَوْمِ الْحِرْزُ وَ الْجَنَّةُ، وَ فِي غَدِ الظَّرِيقِ إِلَى
الْجَنَّةِ، مَسْكُنُهَا وَاضْحَى، وَ سَالِكُهَا رَابِحٌ، وَ
مُسْتَوْدِعُهَا حَافِظٌ. لَمْ تَبْرُجْ عَارِضَةً
نَفْسَهَا عَلَى الْأُمَمِ الْمَاضِيَّنَ وَ الْغَابِرِيَّنَ
لِحَاجَتِهِمْ إِلَيْهَا غَدًا.

إِذَا أَعَادَ اللَّهُ مَا أَبْدَى، وَ أَخْذَ مَا أَعْطَى،
وَ سَئَلَ عَبَّارًا أَسْدَى، فَيَا أَقْلَى مَنْ
قَبِيلَهَا، وَ حَمَلَهَا حَقًّا حَمِيلَهَا!
أُولَئِكَ الْأَقْلُونَ عَدَدًا، وَ هُمْ أَهْلُ صِفَةٍ
اللَّهُ سُبْحَانَهُ إِذْ يَقُولُ: ﴿وَ قَلِيلٌ مِنْ

میں شکرگزار بندے کم ہیں۔

لہذا تقویٰ کی (آواز پر) اپنے کان لگا اور سعی و کوشش سے برابر اس کی پابندی کرو اور اس کو گزری ہوئی کوتا ہیوں کا عوض قرار دو اور ہر مخالفت کرنے والے کے بدلت میں اسے اپنا ہمنوا بناؤ، اسے خواب غفلت سے اپنے چوکٹے کا ذریعہ بناؤ اور اسی میں اپنے دن کاٹ دو اور اسے اپنے دلوں کا شعار بناؤ اور گناہوں کو اس کے ذریعے سے ہوڑا لو اور اس سے اپنی بیماریوں کا علاج کرو اور موت سے پہلے اس کا تو شہ حاصل کرو اور جنہوں نے اسے ضائع و بر باد کیا ہے۔ ان سے عبرت حاصل کرو۔ یہ نہ ہو کہ دوسرے تقویٰ پر عمل کرنے والے تم سے عبرت اندوڑ ہوں۔

دیکھو! اس کی حفاظت کرو اور اس کے ذریعے سے اپنے لئے سرو سامان حفاظت فراہم کرو۔ دنیا (کی آلودگیوں) سے اپنا دامن پاک و صاف رکھو اور آخرت کی طرف والہانہ انداز سے بڑھو۔ جسے تقویٰ نے بلندی بخشی ہوا سے پست نہ سمجھو اور جسے دنیا نے اوچ و رفت پر پہنچایا ہوا سے بلند (مرتبہ) نہ خیال کرو۔ اس کے چمکنے والے بادل پر نظر نہ کرو، اس کی باتیں کرنے والے کی باتوں پر کان نہ دھرو اور نہ اس کی دعوت دینے والے کی (آواز پر) لبیک کہو، نہ اس کی جگما گاہوں سے روشنی کی امید کرو، نہ اس کی عمدہ و نفیس چیزوں پر مرٹو، کیونکہ اس کی چمکتی ہوئی بجلیاں نمائش اور اس کی باتیں جھوٹی ہیں، اس کا اثاثہ تباہ اور اس کا عمدہ منتابع غارت ہونے والا ہے۔

دیکھو! یہ دنیا جھلک دکھا کر منہ موڑ لینے والی، چنڑال اور منہ زور، اڑیل اور جھوٹی، بڑی خائن اور ہٹ دھرم ناٹکری ہے اور سیدھی راہ سے مڑنے رخ پھیرنے والی اور کجھ و بیچ و تاب کھانے والی ہے۔

عَبَادِي الشَّكُورُ ۝
فَاهْطِعُوا بِأَسْنَاءِكُمْ إِلَيْهَا، وَ الْظُّوا
بِجِدِّكُمْ عَلَيْهَا، وَ اعْتَاضُوهَا مِنْ كُلِّ سَلَفٍ
خَلَفًا، وَ مِنْ كُلِّ مُخَالِفٍ مُّوَاقِفًا.
أَيْقُظُوا بِهَا نَوْمَكُمْ، وَ افْطَعُوا بِهَا
يَوْمَكُمْ، وَ أَشْعُرُوهَا قُلُوبَكُمْ،
وَ ارْحَضُوا بِهَا ذُنُوبَكُمْ، وَ دَأْوُوا بِهَا
الْأَسْقَامَ، وَ بَادِرُوا بِهَا الْحِمَامَ،
وَ اعْتَدِرُوا بِمَنْ أَضَاعَهَا، وَ لَا يَعْتَدِرَنَّ بِكُمْ
مَّنْ آطَاعَهَا.

آلَا فَصُوْنُوهَا وَ تَصَوَّنُوا بِهَا، وَ كُوْنُوا عَنِ
الدُّنْيَا نُزَّاهًا، وَ إِلَى الْآخِرَةِ وُلَّاهَا.
وَ لَا تَضَعُوا مَنْ رَفَعْتُهُ التَّقْوَى،
وَ لَا تَرْفَعُوا مَنْ رَفَعْتُهُ الدُّنْيَا،
وَ لَا تَشِيمُوا بَارِقَهَا، وَ لَا تَسْتَبِعُوا
نَاطِقَهَا، وَ لَا تُجِيِّبُوا نَاعِقَهَا،
وَ لَا تَسْتَضِيِّنُوا بِإِشْرَاقَهَا، وَ لَا ثُفِّتُنَّوا
بِأَعْلَاقَهَا، فَإِنَّ بَرْقَهَا خَالِبٌ،
وَ نُظْقَهَا كَاذِبٌ، وَ أَمْوَالَهَا مَحْرُوبَةٌ،
وَ أَعْلَاقَهَا مَسْلُوبَةٌ.

آلَا وَ هِيَ الْمُتَصَدِّيَةُ الْعَنْوَنُ،
وَ الْجَامِحَةُ الْحَرُونُ، وَ الْمَائِنَةُ الْخَوْنُ،
وَ الْجَحُودُ الْكَنُودُ، وَ الْعَنُودُ الصَّدُودُ، وَ

اس کا دتیرہ (ایک سے دوسرے کی طرف) پلٹ جانا ہے اور اس کا ہر قدم زلزلہ انگیز ہے۔ اس کی عزت (سراسر) ذلت، اس کی سنجیدگی عین ہرزہ سرائی اور اس کی بلندی سرتاسر پستی ہے۔ یہ غارتگری و تباہ کاری، ہلاکت و تاراجی کا گھر ہے۔ اس کے رہنے والے پادر رکاب، چل چلاو کے منتظر، ولی و بھر کی کشمکش میں گرفتار، اس کے راستے پاشان و پریشان، اس سے گریز کی راہیں دشوار اور اس کے منصوبے ناکام ہیں۔ چنانچہ اس کی محفوظ لگھائیوں نے ان کو (بے یار و مددگار) چھوڑ دیا اور ان کے گھروں نے انہیں دور پھینک دیا اور ان کی ساری دشمنیوں نے انہیں درماندہ کر دیا۔

اب جو ہیں (ان کی حالت یہ ہے) کہ کچھ کی کوچیں کٹی ہوئی ہیں اور کچھ گوشت کے لوٹھرے ہیں جنکی کھال اتری ہوئی ہے اور کچھ کٹے ہوئے جسم اور نہیں ہوئے خون ہیں اور کچھ (غم و اندوہ سے) اپنے ہاتھ کاٹنے والے اور کچھ کف افسوس ملنے والے اور کچھ (فرور ترد میں) رخسار کہنیوں پر رکھے ہوئے ہیں اور کچھ اپنی سمجھ کو کو سنے والے اور کچھ اپنے ارادوں سے روگردانی کرنے والے ہیں۔

(لیکن اب کہاں) جبکہ چارہ سازی کا موقعہ ہاتھ سے نکل چکا اور ناگہانی مصیبت سامنے آگئی۔ اب نکل بھاگنے کا وقت کہاں! یہ تو ایک انہوںی بات ہے۔ جو چیز ہاتھ سے نکل گئی سو نکل گئی اور جو وقت جا چکا سو جا چکا اور دنیا اپنی من مانی کرتے ہوئے گزر گئی۔ ”ان پر نہ آسمان رو یانہ زمین اور نہ ہی انہیں مہلت دی گئی۔“

--☆☆--

الْحَيْوُدُ الْمَيْوُدُ۔ حَالُهَا إِنْتِقَالٌ، وَ وَطَاثُهَا زِلْزَالٌ، وَ عِزْهَا ذُلٌّ، وَ جِدْهَا هَرْلٌ، وَ عُلُوهَا سُفْلٌ، دَارُ حَرَبٍ وَ سَلْبٍ، وَ تَهْبٍ وَ عَظْبٍ، أَهْلُهَا عَلَى سَاقٍ وَ سِيَاقٍ، وَ لَحَاقٍ وَ فِرَاقٍ، قَدْ تَحِيَّرَتْ مَذَاهِبُهَا، وَ أَعْجَزَتْ مَهَارَبُهَا، وَ خَابَتْ مَطَالِبُهَا، فَأَسْلَمَتْهُمُ الْمَعَاقِلُ، وَ لَفَظَتْهُمُ الْمَنَازِلُ، وَ أَعْيَتْهُمُ الْمَحَاوِلُ:

فَيْنِ نَاجٌ مَعْقُورٌ، وَ لَحْمٌ مَجْرُورٌ، وَ شِلْوٌ مَذْبُوحٌ، وَ دَمٌ مَسْفُوحٌ، وَ عَاصٌ عَلَى يَدِيهِ، وَ صَافِقٌ بِكَفِيهِ، وَ مُرْتَفِقٌ بِخَدِيهِ، وَ زَارٌ عَلَى رَأْيِهِ، وَ رَاجِعٌ عَنْ عَزْمِهِ.

وَ قَدْ أَدْبَرَتِ الْحِيلَةُ، وَ أَقْبَلَتِ الْغِيلَةُ، وَ لَاتِ حِينَ مَنَاصِ○). هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ! قَدْ فَاتَ مَا فَاتَ، وَ ذَهَبَ مَا ذَهَبَ، وَ مَضَتِ الدُّنْيَا لِحَالٍ بَالِهَا، فَمَا بَكَثَ عَلَيْهِمُ السَّيَّاءُ وَ الْأَرْضُ وَ مَا كَانُوا مُنْظَرِيْنَ○).

-----☆☆-----